# جب بچے ایک سے زائد
# زبانیں بولتے ہیں

best start
meilleur départ
by/par health nexus santé

بحیثیت ایسے بچےکے والدین جو ایک یا اس سے زائد زبانیں سیکھے گا، آپ کے کچھ سوالات ہو سکتے ہیں- یہ رہنما کتابچہ آپ کی مدد کیلئے آپ کو ایسی معلومات فراہم کرے گا جو تحقیقات سے اخذ کی گئی ہیں-

زبان ایک بہترین وسیلہ ہے جو بعد میں اسکول اور بچےکی زندگی میں اچھی کارکردگی دکھانے میں اس کی مدد کرے گا-

بہت سے بچے ایک سے زائد زبانیں سیکھتے ہیں- یہاں تک کہ کچھ دو سے زائد زبانیں سیکھتے ہیں- مطالعات ظاہر کرتے ہیں جن بچوں کی کسی بھی زبان میں بہتر مہارتیں ہوتی ہیں، ان میں زیادہ ممکنہ طور پر:

- ذہنی نشو ونما بہتر ہوتی ہے
- اپنے والدین سے بہتر بندھن رکھتے ہیں
- بات چیت کی مہارتیں بہتر ہوتی ہیں
- اسکول کیلئے بہتر طور پر تیار ہوتے ہیں

## دو زبانیں سیکھنے کا عمل کسی بھی عمر میں وقوع پذیر ہو سکتا ہے

پوری دنیا میں بچے دو زبانیں کامیابی سے بولنا سیکھ جاتے ہیں- دوسری زبان سیکھنے کا عمل کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے (پیدائش سے لیکر بعد تک) اور کسی دوسرے ماحول میں (گھر پر، ڈے کیئر پر، اسکول میں، کمیونٹی میں)-

دو زبانیں بولنے والے چھوٹے بچے اور بڑے بچے زبان کے سنگ میل پر اسی عمر میں پہنچتے ہیں جس میں ایک زبان سیکھنے والے بچے- لیکن اس بات کی توقع نہ کریں کہ آپ کا بچہ دونوں زبانوں میں فوراً اسی سطح کی مہارتوں پر پہنچ جائے گا جیسے کہ صرف ایک زبان سیکھنے والا بچہ- دو زبانیں جاننے والا بننےکیلئے وقت لگتا ہے!

مطالعات ظاہر کرتے ہیں کہ دو زبانیں سیکھنے کیلئے بہترین وقت 7 سال کی عمر سے پہلے ہے- بچوں کیلئے پیدائش سے دو زبانیں سیکھنا آسان ہوتا ہے- یہاں تک کہ آپ دوران حمل بچوں کو دو زبانوں سے آشنا کروانا شروع کر سکتے ہیں- جب والدین دو زبانیں بولتے ہیں تو ان کا پیدا ہونے والا بچہ متعدد آوازیں سنتا ہے جو اس کے دماغ کو دو زبانیں سیکھنے کیلئے تیار کرتی ہیں-

بچے ان لوگوں سے بہترین طریقے سے زبان سیکھ سکتے ہیں جو ہر زبان کو روانی سے بول سکتے ہوں-

بچے زبان اس وقت سیکھتے ہیں جب وہ اکثر زبان سنتے ہیں اور وہ اکثر زبان کی مشق کرتے ہیں-

## بچے دو زبانیں کیسے سیکھتے ہیں

دو زبانیں سیکھنے پر وقت لگتا ہے اور ان کی مشق پر بہت سے مواقع کی ضرورت ہوتی ہے- اگر آپ کا بچہ دو زبانیں سیکھ رہا ہے یا یہاں تک کہ تیسری زبان بھی سیکھ رہا ہے، تو آپ کے بچےکو ضرورت ہوگی کہ وہ کثرت سے دوسرے لوگوں کو وہ زبانیں استعمال کرتے ہوئے سنے- آپ کے بچےکو ہر ایک زبان کو بولنےکی مشق کرنےکی بھی ضرورت ہے-

زبان سیکھنےکیلئے بالغوں کی بات چیت سنناکافی نہیں ہے- اپنے نوجوان بچوں کو اسکرینوں (ٹیلیویژن، کمپیوٹر اور الیکٹرونک گیمیں) کے آگے بٹھانےکی تجویز نہیں دی جاتی- بچوں کو روزمرہ کی سرگرمیوں میں زبان استعمال کرنےکی ضرورت ہوتی ہے (مثلاً جب کپڑے پہن رہے ہوں، کھیل رہے ہوں، پارک میں جارہے ہوں) جب وہ ان لوگوں کے ساتھ تفریحی وقت گزار رہے ہوں جو ان کا خیال رکھتے اور ان سے محبت کرتے ہیں-

اپنے بچے سے اس زبان میں بات کریں جو آپ کو قدرتی لگتی ہو- یاد رکھیں کہ آپ اپنے بچےکے سب سے بڑے استاد ہیں- موج میلے کے وقت اگر آپ اکثر اپنی مادری زبان استعمال کرتے ہیں، تو آپ کا بچہ بھی اسی زبان کو استعمال کرنا چاہے گا-

### اس آپشن کا انتخاب کریں جو آپ کے خاندان کیلئے بہترین ہے

**1. ایک والدیا والدہ ایک زبان:** والدین میں سے ایک بچے سےکسی اور زبان میں بات کرتا ہے اور ؛ دوسرا کسی اور زبان میں-

**2. ایک جگہ ایک زبان:** گھر پر ایک زبان بولی جاتی ہے؛ دن کے دوران ڈے کیئر یا اسکول میں دوسری زبان بولی جاتی ہے-

**3. ایک کام کے دوران ایک زبان:**

a. والدین دن کے دوران ایک زبان بولتے ہیں اور شام کے وقت دوسری زبان بولتے ہیں-

b. ایک زبان گھر پر کثرت سے استعمال کی جاتی ہے لیکن دوسری زبان کمیونٹی میں تھوڑے سے وقت پر محیط سرگرمی کیلئے بولی جاتی ہے (مثلاً، ہفتہ میں ایک بار لائیبریری میں انگلش سٹوری آور )-

### وہ عوامل جو آپ کے بچے کو دوسری زبان سیکھنے میں مدد دیتے ہیں-

- مثبت تجربات
- سیکھنے کا انداز
- شخصیت
- دوسری زبان کی جانب رویہ
- سیکھنے کی تحریک
- بالغوں کے بولے جانی والی زبان کا معیار
- ہر زبان کو سننے اور بولنے پر صرف ہونے والے والا وقت

# مختلف طریقے جن سے بچے دو زبانیں سیکھتے ہیں

**پیدائش سے ایک ہی وقت میں دو زبانیں سیکھنا (بیک وقت):**

کچھ بچے 3 سال کی عمر سے پہلے دو زبانیں سیکھ لیتے ہیں۔

*"میری 18ماہ کی بیٹی، ماریا، پیدائش ہی سے اسپینش اور فرانسیسی زبانیں سیکھتی رہی ہے۔ میں اس سے اسپینش میں بات کرتی ہوں اور اس کے والد اس سے فرانسیسی زبان میں بات کرتے ہیں۔*

*18ماہ کی عمر میں، ماریا نے 30 الفاظ سیکھے تھے: 15 الفاظ اسپینش میں اور 15 مختلف الفاظ فرانسیسی زبان میں۔ اس کا مطلب ہےکہ وہ زبان کو اچھی طرح استعمال کر رہی ہے۔ بعض اوقات، وہ دونوں زبانوں میں غلطیاں کرتی ہے لیکن یہ معمول کی بات ہے اور توقع کے عین مطابق ہےکیونکہ جب بیک وقت دو زبانیں سیکھی جائیں تو ایسا ہوتا ہے۔*

*ہم بہت خوش ہیں کہ وہ دو زبانیں جانتی ہے۔ اس کا اسپینش اور فرانسیسی بولنے کے قابل ہونا ہمارے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ مجھے معلوم ہے اسی وجہ سے اسے اپنے نانا نانی سے بندھن رکھنے میں مدد ملتی ہے، جو بنیادی طور پر اسپینش بولتے ہیں۔ یہ اس کے لئے موج میلےکا باعث بھی ہےکیونکہ وہ اپنے فرانسیسی اور اسپینی دوستوں سے کھیل سکتی ہے"*

**پہلی زبان سیکھنےکے بعد دوسری زبان سیکھنا (ترتیب سے سیکھنا):**

کچھ بچے ایک وقت میں ایک ہی زبان سیکھتے ہیں- دوسری زبان عام طور پر 3 سال کی عمر کے بعد سیکھی جاتی ہے- دوسری زبان ڈے کیئر پر، اسکول پر یا کسی خاندانی فرد سے سیکھی جاتی ہے-

*”میرا بیٹا چین (Chen) 3 سال کی عمر کا ہے- اس کی پیدائش سے ہم گھر پر اس سے مینڈرین بولتے تھے- پانچ ماہ پہلے، اس نے ڈے کیئر شروع کیا جہاں وہ دوسری زبان کے طور پر انگریزی سیکھ رہا ہے-*

*پہلے پہل، ڈے کیئر پر چین مینڈرین الفاظ استعمال کرتا تھا- لیکن کوئی استانی/استاد مینڈرین نہیں سمجھتی/سمجھتا تھا- لہٰذا اس نے اسے ڈےکیئر پر استعمال کرنا بندکر دیا اور تقریباً 4 ماہ کیلئے وہ خاموش رہا- گھر پر وہ ہر وقت بات چیت کرتا تھا-*

*اساتذہ فکر مند نہیں تھے کیونکہ وہ جانتے تھےکہ وہ پتہ چلانےکی کوشش کر رہا تھاکہ انگریزی کس طرح استعمال کی جائے- بہت سے بچے جو دوسری زبان سیکھ رہے ہوتے ہیں ان کا خاموشی کا ایک وقت ہوتا ہے جو 6 ماہ تک رہ سکتا ہے- ہمارے ساتھ بات چیت کرنےکے بعد، اسے بھی زبان آ گئی، مینڈرین میں، چین بہت سے الفاظ استعمال کرتا ہے اور 4 سے 6 الفاظ والے فقرے بولتا ہے-*

*حال ہی میں، اس کی استانی/استاد نے غور کیا ہے کہ وہ ایسے الفاظ استعمال کرنے لگ گیا ہے جیسے کہ “Hi, Bye,” “cow, cat, blue, eat, thirsty” اور چھوٹے فقرے بھی استعمال کرنے لگا ہے (مثلاً “don’t know”, “what’s that?”) ہم سب جانتے ہیں کہ انگریزی سیکھنے پرکچھ وقت لگتا ہے اور وہ غلطیاں کرے گا، لیکن ہم جانتے ہیں کہ، وہ بہت جلد، دونوں زبانیں اچھی طرح سے استعمال کرنےکے قابل ہو جائے گا-“*

ہر خاندان کو لازمی طور پر اپنی خاندانی زندگی، اپنے حالات، اپنے اعتقادات، اپنے تہذیب و تمدن اور ہر زبان میں اپنی مہارتوں کے مطابق بہترین فیصلہ کرنا چاہیئے- جب آپ فیصلہ کر لیں، تو اپنے فیصلے پر قائم رہیں- یہ آپ کے خاندان کیلئے بہترین ہے!

# جب کوئی بچہ دو زبانیں سیکھتا ہے تو کیا توقع کرنی چاہیئے

گھر پر دو زبانیں سیکھناکسی پریشانی یا چھوٹے بچوں میں مسئلےکا باعث نہیں بنتا- لیکن، یاد رکھیں کہ بچوں کو کسی زبان کو سیکھنے کیلئے اسے سننے اور بولنےکی مشق کرنےکی ضرورت ہوتی ہے- بچے ان لوگوں سے بہترین طور پر زبان سیکھتے ہیں جو اس زبان کو اچھی طرح سے بولتے ہوں- اگر والدین روانی سے انگریزی یا فرانسیسی نہ بولتے ہوں، تو انہیں اپنی مادری زبان (زبانیں) استعمال کرنی چاہئیں- ایک زبان کو اچھی طرح سیکھنا دو زبانوں کو اچھی طرح سے نہ سننے یا نہ سیکھنے سے بہتر ہے- مادری زبان کو اچھی طرح سے جاننے سے، بچےدوسری زبان کو اپنے گھروں سے باہر زیادہ آسانی سے سیکھ جاتے ہیں جیسےکہ ڈے کیئر، اسکول اور دیگر کمیونٹی پروگراموں میں-

مطالعات سے پتہ چلتا ہےکہ بچے جو تاخیر سے بولنا شروع کرتے ہیں وہ بھی دو زبانیں سیکھ سکتے ہیں- وہ بولنے میں مزید تاخیر نہیں کرتے اگر وہ دو زبانیں سنتے یا سیکھتے ہیں- تاہم ان کی گفتگو اور زبان میں مشکلات دونوں زبانوں میں سنائی دیں گی- اگر آپ کے بچے کے بولنے اور سیکھنے میں تاخیر ہو، تو پھر بھی دونوں زبانوں کا استعمال جاری رکھیں- اگر آپ اپنے بچےکو ایک زبان تک محدود کریں گے، تو یہ آپ کے بچےکے بولنے، کھیلنے اور دوسرے خاندانی افرادکو جاننے یا کمیونٹی کے لوگوں کو جاننے کے مواقع کم کر سکتا ہے-

یہ تمام بچوں کے دوسری زبان کو سیکھنےمیں معمول کی بات ہے:

- **ایک زبان کو دوسری زبان سے زیادہ استعمال کرنا-** یہ اس وقت ہوتا ہے جب آپکا بچہ اس زبان کو زیادہ کثرت سے سنتا اور بولتا ہے- اگر آپ یا آپ کا ازدواجی ساتھی دو مختلف زبانیں بولتے ہیں، تو "والدین میں سے ایک کی ایک زبان" کا طریقہ کار دونوں زبانوں کی مناسب مشق میں آپ کے بچےکی مدد کر سکتا ہے، خاص طور پر جب گھر سے باہر ایک زبان بہت تھوڑی بولی جاتی ہو- اس بات کا فیصلہ کریں کہ خاندان اور دوستوں کے ساتھ کون سی زبان استعمال کرنی ہے-

- **ایک ہی فقرے میں دونوں زبانوں کے ملے جلے الفاظ-** ان خاندانوں میں جو ایک سے زیادہ زبانیں استعمال کرتے ہیں، بالغ اور بچے بعض اوقات ایک زبان سے دوسری زبان بدلتے رہتے ہیں- اگر آپ دو زبانوں میں کبھی ایک میں بات کریں کبھی دوسری میں، تو ممکن ہےکہ یہ "ایک زبان ایک کام" کا طریقہ کار استعمال کرنے میں مدد دے- جب آپ اپنے بچےکو دو زبانوں کو ملاتے ہوئے سنیں، تو اپنے بچےکو استعمال کا صحیح لفظ بتائیں- کبھی ایک زبان بولنا پھر بدل کر دوسری بولنا گویائی میں تاخیرکا سبب نہیں بنتا-

- **نئی زبان میں غلطیاں کرنا تاوقتیکہ وہ تمام اصول و قوانین سیکھ جائیں-** جب آپ کا بچہ غلطیاں کرتا ہے (اور یہ ہوتا ہے)، تو محض صحیح الفاظ استعمال کرکے یا بہتر فقرہ بول کر دہرا دیں-

- **مادری زبان بھولنا-** جو ں جوں بچے نئی زبان استعمال کرنے میں بہتر ہوتے جاتے ہیں، تو ممکن ہےکہ وہ اپنی مادری زبان استعمال ترک کرنا چاہیں- یہاں تک کہ جب آپ کا بچہ ڈے کیئر یا اسکول شروع کر چکا ہو، اپنے بچے سے گھر پر اپنی مادری زبان میں بات چیت کرتے رہیں- زبان خاندانی زندگی، رسم و رواج اور تہذیب و تمدن کا ایک اہم جزو ہے- اگرکوئی بچہ اپنی مادری زبان بھول جائے، تو اس کا اثر اس بچی/بچےکے شناختی شعور پر پڑتا ہے- اپنے خاندان اور اپنی کمیونٹی کے ساتھ اپنی مادری زبان میں سرگرمیوں کا منصوبہ بنائیں- آپ کی مادری زبان استعمال کرنےکی کوششوں کیلئے بچے کو "شاباش" دیں، اسے گلے سے لگائیں یا اس طرح کی رائےکا اظہارکریں "میں آپکی کینٹونیز زبان میں بات چیت کو سننا پسند کرتی/کرتاہوں"

یاد رکھیں، دو زبانیں سیکھنےکیلئے مشق کرنا پڑتی ہے اور اس پر وقت لگتا ہے- لہٰذا، گھر پر اپنی مادری زبان (زبانیں) استعمال کرتے رہیں- اپنے بچےکی دلچسپیوں کے بارے میں بات چیت کریں- اپنے بچےکی مادری زبان میں بہتری پیدا کرنے میں مدد کیلئے پڑھیں، کھیلیں اور گائیں-

تصویر کیلئے سائمن بلیکلی (Simon Blackley) کا شکریہ-

# دو زبانیں سیکھنےکے فوائد

دو زبانیں سیکھنا ذہنی ورزش کی طرح ہے؛ یہ دماغ کی طاقت کو بڑھاتی ہیں- مطالعات سے پتہ چلتا ہےکہ دو زبانیں جاننے والا فرد ہونا دماغ کو مضبوط بناتا ہے، بنیادی طور پر زبان، یاد داشت اور توجہ کے سلسلے میں-

**بچے جو دو زبانیں سیکھتے ہیں:**

- ✦ ان کی زبان اور سننےکی مہارتیں بہتر ہوتی ہیں
- ✦ پڑھنے اورلکھنے میں بہتر ہوتے ہیں
- ✦ زیادہ تخلیقی قوت کے حامل ہوتے ہیں
- ✦ بیک وقت ایک سے زائدکام کرنےکی بہتر مہارتیں رکھتے ہیں
- ✦ ان کی یاد داشت زیادہ اچھی ہوتی ہے
- ✦ مسائل حل کرنے میں بہتر ہوتے ہیں
- ✦ ان کے زیادہ دوست بنانےکے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں
- ✦ بعد کی زندگی میں بہتر ملازمتیں تلاش کرتے ہیں

# استعمال کرنے کے گُر اور تکنیکس

## اپنے بچےسے اپنی مادری زبان میں بات چیت کریں

- اپنے بچے سے اپنی مادری زبان میں بات چیت کرنا آپ کے بچےکو زبان کا بہترین نمونہ عطاکرتا ہے- آپ خیالات کو بہترطریقے سے بیان کر سکتے ہیں، زیادہ پیچیدہ الفاظ استعمال کر سکتے ہیں، ہنسی مذاق بانٹ سکتے ہیں، سوالات پوچھ سکتے ہیں اور اپنی مادری زبان میں زیادہ برجستہ ہو سکتے ہیں-
- اپنی مادری زبان بولتے رہیں، یہاں تک کہ آپ کا بچہ ڈے کیئر یا اسکول شروع کر لے اور حتّٰی کہ جب وہ بچی/بچہ دوسری زبان میں جواب بھی دینےلگ جائے-
- جب آپ کا بچہ ڈے کیئر یا اسکول شروع کرتا ہے، تو اپنی مادری زبان کے ایسے الفاظ اس کی استانی/استاد سے شیئرکریں جو آپ کا بچہ اپنی ضروریات یا جذبات کیلئے استعمال کر سکتا ہے (مثلاً، "پانی"، "زخمی"، "پوٹی")- ایساکرنا آپ کے بچےکو سمجھنے میں استاد کی مدد کر سکتا ہے-
- اپنے بچےکے ساتھ اپنے خاندان اور اپنی ثقافت کے بارے میں بات چیت کریں- حالیہ یا ماضی کے خاندانی واقعات اور رسمی موسیقی، لباس یا کھانےکے بارے میں بات چیت کریں-

## اپنی مادری زبان میں کتابیں پڑھیں

- کتابیں کثرت سے پڑھیں- انہیں اپنی مادری زبان میں پڑھ کر سنائیں-
- اپنی مادری زبان میں ایسی کہانیاں سنائیں جو آپ نے اپنے بطور بچہ سنی تھیں- کتابیں اور کہانیاں سنانا بچوں کے سننے، سوچنے، زبان اور پڑھنےکی مہارتوں کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے-
- کتاب میں تصویروں کے بارے میں بات چیت کریں- ان تصویروں کے بارے میں باری باری بات کریں- آپ کا بچہ آپ کی مادری زبان میں نئے الفاظ سیکھےگا-
- گھر میں پڑھنے والا مواد رکھیں (مزاحیہ کتابیں، رسالے، سیرئیل کے ڈبے)
- لائیبریری کا کارڈ حاصل کریں اور لائیبریری میں کثرت سے جائیں- وہاں متعدد زبانوں میں کتابیں دستیاب ہیں-

## اپنی مادری زبان میں اپنے بچےکے ساتھ کھیلیں اور گائیں

- جب آپ کا بچہ کھیلتا ہے، تو وہ بچی/بچہ موج میلہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی مادری زبان میں باری لینا، ہدایات پر عمل کرنا اور الفاظ استعمال کرنا سیکھتا ہے-
- اپنے بچےکو موج میلے والی سرگرمیوں میں اپنی مادری زبان استعمال کرنے کے زیادہ مواقع دینےکیلئے دوستوں اور خاندان سے ملاقاتیں کریں-
- اپنی مادری زبان میں روایتی گیت گائیں- نئے الفاظ کی تشریح کریں اور گانوں کے معنوں کے بارے میں بات چیت کریں-
- اپنی مادری زبان یا دونوں زبانوں میں بار بار گانے اور موسیقی سنیں- بچے دوہرائے جانے سے سیکھتے ہیں اور دوہرائے جانےکو پسند کرتے ہیں-
- کمیونٹی سینٹر یا لائیبریری میں بچوں کے پروگراموں کا پتہ چلائیں جو آپ کی مادری زبان میں سرگرمیوں کی پیشکش کرتے ہوں-

# وسائل

**پری اسکول اسپیچ اینڈ لینگوئج پروگرام:** اگر آپ اپنے بچےکی بات چیت کی مہارتوں کے بارے میں فکر مند ہیں، تو اپنے مقامی پروگرام سے رابطہ کریں۔
www.children.gov.on.ca/htdocs/English/topics/earlychildhood/speechlanguage/locations.aspx

**منسٹری آف چلڈرن اینڈ یوتھ سروس:** یہ ویب سائٹ ترقی کے نشانات اور اپنے بچےکو زبان سیکھنے میں کیسے مدد کی جائے، کے بارے میں آپ کو 16 مختلف زبانوں میں معلومات فراہم کرتی ہے۔
www.children.gov.on.ca/htdocs/English/topics/earlychildhood/speechlanguage/index.aspx

**نیپیسنگ (Nipissing) ڈسٹرکٹ ڈیویلپمینٹل اسکرین (این ڈی ڈی ایس):** دودھ پیتے بچوں کیلئے اور 6 سال تک کی عمروں کے بچوں کیلئے نشوونما کی شناختی فہرستیں اور سرگرمیوں کی ہدایات اس ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ شناختی فہرستیں انگریزی، فرانسیسی، اسپینی، چینی اور ویتنامی زبانوں میں دستیاب ہیں۔
www.ndds.ca/ontario.html

**بیسٹ اسٹارٹ ریسورس سینٹر:** یہ ویب سائٹ والدین کیلئے بہت سے وسائل پیش کرتی ہے اورکچھ مختلف زبانوں میں ہیں۔
www.beststart.org/resources/hlthy_chld_dev/index.html

- ✦ **گروئنگ اپ ان نیو لینڈ:** نئے آنے والے والدین کیلئے ایک رہنما کتابچہ۔ صفحہ نمبر 16-18 دیکھیں۔
- ✦ **لرننگ ٹو پلے اور پلے انگ ٹو لرن (Learning to Play and Playing to Learn):** خاندان کیا کر سکتے ہیں۔ اسکول کیلئے تیاری اور زبان کی نشوونماکے بارے میں معلومات کیلئے صفحہ نمبر 14 اور اس سے آگے دیکھیں۔

**بائی لنگوئل منکی (Bilingual monkey):** دو زبانیں جاننے والے بچوں کی پرورش کیلئے خیالات اور ترغیبات (بغیر مشکلات)۔
www.bilingualmonkeys.com/my-materials/

**ملٹی لنگوئل لونگ (Multilingual living):** ایسی وجوہات کے بارے میں بحث مباحثہ کرتی ہےکہ جب بچے بہت چھوٹے ہوتے ہیں تو انہیں زبان سیکھنے میں آپ کو مدد کیوں کرنا چاہیئے۔
www.multilingualliving.com/

**Fédération des parents francophones de Colombie-Britannique:** ایسے چھوٹے بچے جو اقلیتی علاقوں میں رہتے ہیں ان میں دو زبانیں سیکھنے کی پرورش کے بارے میں وسائل کا ایک سلسلہ اور حوالہ جات۔
http://developpement-langagier.fpfcb.bc.ca/en

**اونٹاریو ارلی یئرز سینٹر (Ontario Early Years Centre):** ارلی یئرز سینٹرزکے محل و وقوع۔ نزدیکی مقام تلاش کرنا۔
www.oeyc.edu.gov.on.ca/locations/index.aspx

**اونٹاریو پبلک ہیلتھ یونٹس:** کسی پبلک ہیلتھ تک رسائی اور اپنی کمیونٹی میں سرگرمیوں اور امدادکیلئے مزید جاننےکیلئے
www.health.gov.on.ca/en/common/system/services/phu/locations.aspx

# اقرارنامہ

دی بیسٹ اسٹارٹ ریسورس سینٹرکیلئے روکسین بلینجے (Roxane Bélanger) کا شکریہ، جو اسپیچ لینگوئج پیتھالوجسٹ برائے تحقیق ہیں اور جنھوں نے اس وسیلہ کو لکھا- ان تمام لوگوں کا بھی شکریہ جنھوں نے اس وسیلہ کی تیاری کے دوران اپنی آراء پیش کیں:

- الکا برمن (Alka Burman)، ارلی لٹریسی اسپیشلسٹ، ہیومن سروسز، پیل ریجن
- ڈارلین او رائیوڈن (Darlene O'Riordan)، اسپیچ لینگوئج پیتھالوجسٹ
- ایلزبیتھ لائٹ فورڈ (Elizabeth Lightford)، آر ای سی ای، ایم- ای ڈی
- لوری این سٹینی فورتھ (Laurie-Ann Staniforth)، ایم- پی- او، آرای جی سی اے ایس ایل پی او، کو کلینکل کوارڈینیٹر، اسپیچ لینگوئج پیتھالوجسٹ، فرسٹ ورڈز
- ویلری رھومبرگ (Valerie Rhomberg)، مینیجر، اکیڈیمک پروگرامز، مدرکرافٹ کالج

بیسٹ اسٹارٹ ریسورس سینٹرلیڈر: میری بریسن (Marie Brisson)

*ہم ان والدین اور ماہرین کا بھی شکریہ ادا کرنا پسند کریں گے جنھوں نے اس کتابچےکے بارے میں اپنی آراء پیش کیں-*

best start
meilleur départ

by/par health nexus santé

www.beststart.org

یہ دستاویز حکومت اونٹاریو کے فراہم کردہ سرمائے سے تیارکی گئی ہے- اس
میں دئیےگئے نظریات لکھنے والےکے اپنے نظریات ہیں اور یہ ضروری نہیں کہ
یہ خیالات اونٹاریو حکومت کے نظریات کی عکاسی کرتے ہوں- یہ ضروری نہیں
کہ بیسٹ اسٹارٹ ریسورس سینٹر یا حکومت اونٹاریو اس رہنماکتابچے میں
شروع سے آخر تک دئیےگئے وسائل اور پروگرامز کی توثیق کرتے ہوں-

2014